سوال

ں میں ملا(218)کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شخص حالات کی مجبوری کی وجہ سے سعودی عرب کے مقامی بینکوں مثلا ''البنک الاہلی التجاري 'بنک الریاض 'بنک الجزیرۃ 'البنک العربی الوطنی 'شوکۃالراجحی للصرافۃ والتجارۃ 'مکتب الکعکی للصرافۃ 'البنک السعودي الأمریکیوغیرہ میں کام کرے اس کے بارہ میں کیا حکم ہے ، یادرہے ان بینکوں میں کھاتے داروں کے لئے س

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

ں میں کام کرنا جائزنہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سود کھانے والے ، کھلانے والے ، لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں اس حدیث کو امام مسلمؒ نے اپنی ''صحیح '' میں روایت کیا ہے اور پھر بینکوں میں کام کرنے کی صورت میں گ

ٰں الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَا(المائدۃ۵/۲)

''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۔ ''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 315

محدث فتویٰ